امریکی قونصلر برائن ہنٹ کی لندن میں الطاف حسین سے طویل ملاقات

پاکستان میں سیلاب کی تباہ کن صورتحال، پاک امریکہ تعلقات، امدادی سرگرمیوں میں بلدیاتی نظام کی عدم موجودگی کے نقصانات اور پاکستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

بعض علاقائی امور کے بارے میں امریکہ کی دوہری اور جانبدارانہ پالیسیوں پر الطاف حسین کی شدید تنقید

سیلاب زدگان کیلئے دی جانے والی امداد کو کیری لوگر بل سے مشروط نہ کیا جائے

امریکہ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی مزید امداد کا سلسلہ جاری رکھے گا، برائن ڈی ہنٹ

اکتوبر 2005ء کے قیامت خیز زلزلے میں متحدہ قومی موومنٹ کا کردار نا قابل فراموش ہے، برائن ڈی ہنٹ

لندن۔۔۔21، اگست 2010ء

اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے کے قونصلر برائے سیاسی امور اور لاہور میں سابق امریکی قونصل جنرل مسٹر برائن ڈی ہنٹ (Bryan D. Hunt) نے جمعہ کے روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے ملاقات کی ۔ یہ ملاقات تین گھنٹے سے زائد عرصے تک جاری رہی جس کے دوران پاکستان میں سیلاب کی تباہ کن صورتحال، سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو درپیش مسائل، پاک امریکہ تعلقات، دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ اور سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مسلح افواج کے کردار، امدادی سرگرمیوں میں بلدیاتی نظام کی عدم موجودگی کے نقصانات اور پاکستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں پاکستان بھر میں سیلاب کے باعث شدید جانی و مالی نقصانات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے برائن ہنٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت پاکستان اور اس کے عوام کو سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا ہے، ہزاروں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور کروڑوں افراد گھر سے بے گھر ہو کر بھوک، افلاس اور کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں اور سیلابی پانی پینے پر مجبور ہیں جس کے باعث متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے اور بڑے پیمانے پر جانی نقصانات کا خدشہ ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نہایت اہم کردار ادا کر رہا ہے اور دنیا کو دہشت گردی سے نجات دلانے کیلئے پاکستان کی مسلح افواج اور شہریوں کی خدمات نا قابل فراموش ہیں لہٰذا مغربی ممالک بالخصوص امریکہ کو پاکستان کی قربانیوں کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے ۔ اسی طرح سیلاب زدگان کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے، ان کی بحالی اور امداد کیلئے جس طرح مسلح افواج کے جوان اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھ کر کردار ادا کر رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ عالمی برادری بالخصوص امریکہ کو چاہئے کہ وہ آزمائش اور مصیبت کی اس گھڑی میں پاکستان کے مصیبت زدہ خاندانوں کی بڑھ چڑھ کر امداد کریں تا کہ متاثرین کو روزمرہ استعمال کی غذائی اجناس، صاف پانی اور وبائی امراض سے بچاؤ کی ادویات فراہم کر کے لاکھوں انسانی جانوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے امریکی سینیٹ اور کانگریس کے ارکان پر زور دیا کہ اس وقت پاکستان پر سخت امتحان کی گھڑی ہے اور پاکستان کو لاکھوں شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے امریکی امداد کی اشد ضرورت ہے لہٰذا سیلاب زدگان کیلئے دی جانے والی امداد کو کیری لوگر بل سے مشروط نہ کیا جائے۔ مسٹر برائن ہنٹ کی جانب سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر آج بلدیاتی نظام بحال ہوتا تو نہ صرف عوام کے منتخب نمائندے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی بھرپور مدد کرنے کے قابل ہوتے بلکہ پاکستان اور اس کے عوام کو اتنی بڑی تعداد میں شدید جانی و مالی نقصانات کا بھی سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ جناب الطاف حسین نے بعض علاقائی امور کے بارے میں امریکہ کی دوہری اور جانبدارانہ پالیسیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ امریکہ کو علاقائی امور کے بارے میں حقیقت پسندانہ طرز عمل اختیار کرنا چاہئے ۔ ایم کیوایم، پاکستان کی واحد سیکولر، لبرل اور جمہوری جماعت ہے جو نہ صرف غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھتی ہے بلکہ اس نے ہمیشہ مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور آج بھی اپنے اصولی مؤقف پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور ملک میں حقیقی جمہوریت اور ایسے لبرل معاشرے کے قیام کیلئے جدوجہد کر رہی ہے جس میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔ برائن ڈی ہنٹ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ امریکہ پاکستان کی امداد اور تعاون میں پیچھے نہیں رہے گا اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی مزید امداد کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ برائن ڈی ہنٹ نے کہا کہ اکتوبر 2005ء کے قیامت خیز زلزلے میں متحدہ قومی موومنٹ کا کردار نا قابل فراموش ہے اور امید ہے کہ ایم کیوایم سیلاب زدگان کی امداد کیلئے بھی صف اول کا کردار ادا کرے گی۔ ملاقات کے موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆